سوال

(522) دو لڑکے تین لڑکیاں اور ایک بیوی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے ذمہ ایک مہاجن کا قرض دینا تھا مہاجن نے زید پر اپنے قرض کے بارہ نالش دائر کر کے ڈگری حاصل کر لی اور نصف جائیداد زید کی نیلام کرائی اور نصف زید کی ہمشیروں کے لیے چھوڑ دی اس عرصے میں زید کا انتقال ہو گیا زید نے اپنی تین لڑکیاں ایک بالغ دو نابالغ ایک لڑکا نابالغ ایک بیوی وراث چھوڑے ۔ زید کے لڑکے اور زید کے بہنوئی اور بھانجوں نے مہاجن کو زید کی جائیداد نیلام شدہ پر دخل نہیں ہونے دیا۔ کچھ عرصہ بعد مہاجن کی دکان نقصان میں آ کر دوالا نکل گیا اور وہ مہاجن بھی فوت ہو گیا جب زید کا لڑکا بالغ ہوا تو اس نے مہاجن کے قرض کے متعلق جو اس کا حق تھا مہاجن کے وارثوں سے معاف کرا لیا اب سوال یہ ہے کہ اب جو جائیداد زید متوفی کی ہے وہ اس کے ورثاء لڑکے لڑکیوں زوجہ کو ملے گی یا زید کے بہنوئی اور بھانجوں کو جنھوں نے مہاجن کو زید کی جائیداد پر دخل نہیں ہونے دیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں وہ جائیداد جو زید متوفی کی تھی زید کے ورثہ (لڑکے لڑکیوں زوجہ) کو ملے گی یہ کہ زید کے بہنوئی اور بھانجے کو اس لیے کہ مہاجن کے وارثوں سے حق معاف کرا لینے کے بعد وہ جائیداد زید کے وارثوں کی طرف عود کر آئی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ:760

محدث فتویٰ